حوالہ نمبر:19653/44	فتوی نمبر: 80648/62	سائل: ابو محمد	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی :سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: اجارہ کے احکام	باب: اجارے کے متفرق مسائل		تاریخ: 2023-07-13

ایس ای او (SEO) کرنے کا حکم

سوال: ویب سائٹس کا پیڈ ایس ای او کرنا درست ہے یا نہیں؟

اَلجَوَابْ بِاسْمِ مُلْہِمِ الصَّوَابْ

ایس ای او (سرچ انجن آپٹمائزیشن) کا مطلب یہ ہے کہ کسی ویب سائٹ یا بلاگ کو ایسے تیار کیا جائے کہ وہ گوگل اور دیگر سرچ انجنز کی سرچ میں اوپر آجائیں۔ اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں:

1. وائٹ ہیٹ ایس ای او: جس میں وہی چیزیں استعمال کی جائیں جو سرچ انجن کے اصولوں کے مطابق ہوں اور کسی قسم کی جعل سازی یا جھوٹ نہ ہو۔
2. بلیک ہیٹ ایس ای او: جس میں جھوٹے اور غیر حقیقی ہیش ٹیگ ڈالے جائیں، غیر حقیقی ٹریفک ظاہر کیا جائے یا سرچ انجن کے دیگر اصولوں کی خلاف ورزی کی جائے۔
3. گرے ہیٹ ایس ای او: جس میں واضح جھوٹ، غیر حقیقی ہیش ٹیگ یا ٹریفک وغیرہ تو نہ ہو لیکن ایسی چیزیں استعمال کی جائیں جن کے بارے میں سرچ انجن کے اصول غیر واضح ہوں یا جو درست اور غلط دونوں کیٹگریز میں آسکتی ہوں۔

مندرجہ بالا تفصیل کی روشنی میں سرچ انجن آپٹمائزیشن چونکہ اپنی ویب سائٹ پر ہوتی ہے اور سرچ انجن سے اس کا براہ راست کوئی تعلق نہیں ہوتا، نیز سرچ انجن سے اس بارے میں کوئی معاہدہ بھی نہیں ہوتا اس لیے اگر صریح جھوٹ اور دھوکہ دہی نہ ہو تو یہ کام شرعاً جائز ہوگا۔ مثلاً بعض اوقات کسی موضوع پر ایسے ٹیگ بھی استعمال کرنے ہوتے ہیں جو براہ راست اس موضوع سے متعلق تو نہیں ہوتے لیکن ان کا لوگوں کے اس موضوع کو سرچ کرنے سے بالواسطہ تعلق ہوتا ہے۔ چونکہ اس میں جھوٹ یا دھوکہ دہی نہیں ہے لہذا ایسے ٹیگز استعمال کرنا یا اس قسم کی انڈیکسنگ کرنا شرعاً درست ہے اگرچہ وہ سرچ انجن کے اصولوں کے مطابق نہ ہو۔ البتہ کسی اور کی ویب سائٹ کی ایسی آپٹمائزیشن کرنا جس کی وجہ سے مستقبل میں

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

اس کی ویب سائٹ یا اس کا اکاؤنٹ بین ہونے اور اسے نقصان ہونے کا امکان ہو، تو ایسی آپٹمائزیشن درست نہیں ہے۔

"(ولا يمنع الشخص من تصرفه في ملكه إلا إذا كان الضرر) بجاره ضررا (بينا) فيمنع من ذلك، وعليه الفتوى: بزازية."
(الدر المختار شرح تنوير الابصار، 477/1، دار الكتب العلمية)

حوالہ نمبر: 19653/44	فتویٰ نمبر: ج 80649/6	سائل: ابو محمد	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: اجارہ کے احکام	باب: اجارے کے متفرق مسائل		تاریخ: 2023-07-13

اکاؤنٹس اور پیجز کے لیے پیڈ فالوورز لینا

سوال: سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور پیجز کے لیے پیڈ فالوورز لینا درست ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلياً بإسم ملهم الصواب

سوشل میڈیا اکاؤنٹس، پیجز اور یوٹیوب چینل کے لیے پیسے ادا کر کے فالوورز لینے کا مقصد لوگوں کو یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے اس اکاؤنٹ، پیج یا چینل کو لوگوں کی کثیر تعداد دیکھتی اور پڑھتی ہے اور لوگ اس پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اس کے عموماً آگے دو استعمال ہوتے ہیں:

1. یہ پیج یا چینل کسی اور کو فروخت کرنا جو اسے کاروباری یا کسی اور مقصد کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہو۔ وہ فالوورز کی تعداد دیکھ کر خریدتا ہے۔
2. مارکیٹنگ کمپنیوں کو اشتہار لگانے پر راغب کرنا کہ ان کا اشتہار اتنے لوگوں تک پہنچے گا۔

چونکہ اس اکاؤنٹ، پیج یا چینل پر موجود فالوورز پیسے دے کر لیے گئے ہوتے ہیں اور ایسے فالوورز خریداری نہیں کرتے، نہ ہی انہیں اس اکاؤنٹ کی چیز پڑھنے اور دیکھنے سے دلچسپی ہوتی ہے، لہذا یہ کام دھوکہ دہی اور جعل سازی کے تحت آتا ہے اور شرعاً ناجائز ہے۔

"عن أبي هريرة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على صبرة من طعام، فأدخل يده فيها، فنالت أصابعه بللا، فقال: يا صاحب الطعام،

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

ما هذا؟، قال: أصابته السماء يا رسول الله، قال: أفلا جعلته فوق الطعام حتی یراه الناس، ثم قال: من غش فلیس منا."
(سنن الترمذي، 2/597، دار الغرب الاسلامی)

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

محمد اویس پراچہ

دار الافتاء، جامعۃ الرشید

24/ ذیقعدہ 1444ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دارالافتاء جامعة الرشید احسن آباد کراچی اسلامی جمہوریہ پاکستان

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE